قُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

الْخُطْبَةُ الْأُولَى:

الْحَمْدُ لِلَّهِ الْعَزِيزِ الْحَمِيدِ، حَمْدًا يَلِيقُ بِجَلَالِ وَجْهِهِ، وَكَمَالِ وَصْفِهِ، وَعَظِيمِ سُلْطَانِهِ، نَحْمَدُهُ سُبْحَانَهُ عَدَدَ خَلْقِهِ، وَرِضَا نَفْسِهِ، وَزِنَةَ عَرْشِهِ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ، وَنَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، شَهَادَةَ حَامِدٍ لَهُ، مُعْتَرِفٍ بِفَضْلِهِ، وَنَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ، مَنِ اشْتُقَّ مِنَ الْحَمْدِ اسْمُهُ، فَكَانَ أَحْمَدَ النَّاسِ لِرَبِّهِ،

وَشَقَّ لَهُ مِنْ اِسْمِهِ لِيُجِلَّهُ * فَذُو الْعَرْشِ مَحْمُودٌ وَهَذَا مُحَمَّدُ**

صَلَّى اللَّهُ وَسَلَّمَ وَبَارَكَ عَلَيْهِ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الشَّاكِرِينَ الْحَامِدِينَ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

أَمَّا بَعْدُ: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ وَحَمْدِهِ: (**فَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ**).

بَرادرانِ مُکَرَّم، میرے مومن بھائیو! ایک عظیم کلمہ ہے، جس سے اللہ تعالیٰ نے اَپنی کتابِ عزیز، فُرقانِ حمید کی پہلی سورت کو آغاز بخشا، اور جسے اپنی چالیس سے زائد آیات میں مُکَرَّر ذکر فرمایا، اور جس کے ذریعے تمام مخلوقات اس کی تسبیح بیان کرتی ہیں، وہ حمد و ثناء کا کلمہ یعنی الحمد للہ ہے، یہ ایک عظیم کلمہ ہے، جو اللہ کے

ہر کمال کا اقرار اور ہر حال میں محبت، تعظیم اور اِجلال کے ساتھ اُس کی حمد و ثناء کا اِظہار کرتا ہے، مومن بندہ اِسے ہر وقت دُہراتا ہے، خوشی ہو یا غم، تکلیف ہو یا نعمت، یہ کہتا ہے: «**لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ**»، یعنی اللہ کے علاوہ کوئی معبودِ برحق نہیں، اسی کی بادشاہت اور ہر قسم کی تعریف ہے، وہ اپنے رب کی طرف سے جوابدہی اور اِس حمد و توصیف کی تصدیق کو محسوس کرتا ہے، جب اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: «**صَدَقَ عَبْدِي، لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا، لِيَ الْمُلْكُ وَلِيَ الْحَمْدُ**»، میرے بندے نے سچ کہا میرے علاوہ کوئی معبودِ برحق نہیں، بادشاہت اور تعریف (یعنی مُلک اور حمد) میرے ہی لیے ہے.

تو یا اللہ! تیرے ہی لِیے تمام تعریفیں ہیں، تُونے ہمیں پیدا کیا، رِزق دیا، ہدایت کی دولت سے بخشا، علم عطاء کیا، صحت اور عافیت سے نوازا، اَمن و اطمینان عطاء فرمایا، اور دانشمند قائدین سے سرفراز کیا.

اے ہمارے رب! تیرے لِیے ہی حمد ہے، کتنی ہی نعمتیں تُونے ہمیں عطاء کِیں، کتنی بھلائیاں تُونے ہمیں دِیں، کتنی اَچھائِیاں تُونے ظاہر کِیں، اور کِتنے ہی عیب تُونے چُھپائے، کِتنی مشکلات کو آسان کیا، اور کِتنی ہی تنگیوں کو دور فرمایا، اے وہ ذات! جس کی تمام مخلوقات

شکر ادا کرتی ہیں، اور جس کے لیے کائنات کی ہر چیز تسبیح بیان کرتی ہے: (**وَإِنْ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ**) اور ایسی کوئی چیز نہیں جو اُس کی حمد کے ساتھ تسبیح نہ کرتی ہو.

اللہ کے بندو! شکر گزاروں کے قافلے سے پیچھے نہ ہٹو ، بلکہ اپنے رب کی حمد کرنے میں سبقت کرنے والوں میں شامل ہو جاؤ، اللہ کی حمد ایسے بیان کرو جیسے اُس کے مقرَّب فرشتے کرتے ہیں: (**حَافِّينَ مِنْ حَوْلِ الْعَرْشِ يُسَبِّحُونَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ**) جو کہ حلقہ باندھے ہوئے عرش کے گِرد اَپنے رب کی حمد کے ساتھ تسبیح پڑھ رہے ہیں، اور اُس کی حمد ایسے بیان کرو جیسے اُس کے انبیاء علیہم السلام نے کی: (**الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي فَضَّلَنَا عَلَى كَثِيرٍ مِنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِينَ**) اللہ کا شکر ہے جس نے ہمیں بہت سے ایمان دار بندوں پر فضیلت دی.

چنانچہ میرے بھائیو اللہ کے بندو! جب آپ نیند سے بیدار ہوں، تو اپنے دن کا آغاز رب تعالیٰ کی حمد بیان کرنے سے کریں، یہ کہتے ہوئے: «الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي فِي جَسَدِي، وَرَدَّ عَلَيَّ رُوحِي، وَأَذِنَ لِي بِذِكْرِهِ»، تمام تعریفیں اُس اللہ کے لیے ہیں جس نے میرے بدن کو صحت مند رکھا، اور میری روح مجھ پر لوٹا دی، اور مجھے اَپنی یاد کی اجازت (اور توفیق) دی. اور جب آپ کھائیں یا پیئیں، تو اُس کے رزق پر شکر

ادا کریں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «**إِنَّ اللَّهَ لَيَرْضَى عَنِ الْعَبْدِ أَنْ يَأْكُلَ الْأَكْلَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا، أَوْ يَشْرَبَ الشَّرْبَةَ فَيَحْمَدَهُ عَلَيْهَا**»۔ اللہ تعالیٰ اس بات پر بندے سے راضی ہوتا ہے کہ وہ ایک کھانا کھائے اور اس پر اللہ کی حمد کرے یا پینے کی کوئی چیز پیے اور اس پر اللہ کی حمد کرے۔

تو میرے بھائیو! اس ربِّ کریم کی حمد بیان کریں، کہ جس نے آپکو رزق عطاء کیا اور صحت و تندرستی دی کہ آپ اس سے لطف اندوز ہو سکیں، چنانچہ کتنے ہی ایسے مالدار ہیں جو رب تعالیٰ کی اِس شکر گزاری سے محروم ہیں، اور کتنے ہی ایسے غریب ہیں جو اِس سے خالی دامن ہیں. چنانچہ جب آپ کوئی نیا لباس پہنیں، تو یہ کہیں: «**اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ، أَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ، أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ، وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ، وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ، وَشَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ**» اے اللہ! تیرے ہی لیے تعریف ہے، تو نے ہی مجھے یہ پہنایا ہے، میں تُجھ سے اِس کی خیر اور اُس چیز کی خیر کا طلب گار ہوں جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے، اور اِس کے شر اور اُس چیز کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے.

اور جب آپ کسی بھائی کو آزمائش میں مبتلا دیکھیں، تو اپنے دل میں

اللہ کا شکر ادا کریں، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اِس فرمان مبارک پر عمل کرتے ہوئے: «**مَنْ رَأَى مُبْتَلًى فَقَالَ: الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ، وَفَضَّلَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا، لَمْ يُصِبْهُ ذَلِكَ الْبَلَاءُ**» سب تعریف اللہ کے لیے ہے کہ جس نے مجھے اُس بلا و مصیبت سے بچایا جس سے تجھے دَوچار کیا، اور مجھے فضیلت دی اپنی بہت سی مخلوقات پر، تو جو بندہ بھی یہ دعاء پڑھے گا وہ اِس بَلا و تکلیف سے محفوظ رہے گا.

اور میرے وہ بھائی جنہیں اللہ رب العزت نے نیک اولاد سے نوازا ! وہ الحمد للہ، کہیں، اور وہ بھائی جنہوں نے اَولاد پا کر اُسے کھو دیا، وہ اللہ کی قضاء و قدر پر راضی رہیں، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اِس خوشخبری والے ارشاد سے تسلی حاصل کریں: «**إِذَا مَاتَ وَلَدُ الْعَبْدِ قَالَ اللَّهُ لِمَلَائِكَتِهِ: قَبَضْتُمْ وَلَدَ عَبْدِي، قَبَضْتُمْ ثَمَرَةَ فُؤَادِهِ، مَاذَا قَالَ عَبْدِي؟ فَيَقُولُونَ: حَمِدَكَ وَاسْتَرْجَعَ، فَيَقُولُ اللَّهُ: اِبْنُوا لِعَبْدِي بَيْتًا فِي الجَنَّةِ، وَسَمُّوهُ بَيْتَ الْحَمْدِ**» جب بندے کا بچہ (خواہ بیٹا ہو یا بیٹی) فوت ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے پوچھتا ہے: تم نے میرے بندے کے بیٹے کی روح قبض کر لی؟ تم نے اس کا جِگر گوشہ لے لیا؟ وہ کہتے ہیں: ہاں، تو اللہ تعالیٰ پوچھتا ہے:

میرے بندے نے کیا کہا؟ وہ کہتے ہیں: اس نے تیری حمد بیان کی اور «**إنا لله وإنا إليه راجعون**» پڑھا، تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے کے لیے جنت میں ایک گھر بنا دو اور اس کا نام بیت الحمد رکھو. تو میرے بھائیو! یہ لازم ہے کہ ہر گھڑی اللہ رب العزت کی حمد و ثناء ہمارے شاملِ حال رہے، اِس یقین کے ساتھ کہ یہ ہمارے رب کی طرف سے ہے، اور اس میں ہمارے لیے خیر ہے، اپنے حبیبِ مُصطفیٰ و نبیِ مُجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتے ہوئے، جو جب کسی پسندیدہ چیز کو دیکھتے تو فرماتے: «الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ» تمام تعریفیں اس اللہ کے لیے ہیں جس کی مہربانی سے تمام نیک کام پایہ تکمیل کو پہنچتے ہیں، اور جب کسی ناپسندیدہ چیز کو دیکھتے تو فرماتے: «**الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ**» ہر حال میں اللہ کا شکر ہے. (**يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ**).

أَقُولُ قَوْلِي، وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ رَبِّي.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ:

الْحَمْدُ لِلَّهِ حَمْدَ مُقِرٍّ بِنَعْمَائِهِ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى خَاتَمِ رُسُلِهِ وَأَنْبِيَائِهِ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَحِبَّائِهِ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ لِقَائِهِ.**أَمَّا بَعْدُ:**

عَزیزانِ محترم، میرے مومن بھائیو! اپنے رب کی نعمتوں پر کثرت سے حمد و شکر ادا کریں، اور اُس کے فضل و کرم اور بے انتہاء عَطاؤں کی بشارت کے مُستحق بَنیے، اللہ تعالیٰ نے اپنے قول میں آپ سے اس چیز کا وعدہ فرمایا ہے: **(لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ)** "اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں تمہیں مزید عطاء کروں گا"، میرے بھائیو! رب تعالیٰ کی حمد کے ذریعے نہ صرف آپکے گُناہ معاف ہوں گے، بلکہ نیکیاں بھی بڑھائی جائیں گی، اور آپکے اعمال کا ترازو بھاری ہو گا، جیسا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «**الْحَمْدُ لِلَّهِ تَمْلَأُ الْمِيزَانَ**» "الحمد للہ ترازو کو بھر دیتا ہے". اور یہ اِس کلمہِ حمد یعنی: "**الحمد للہ**" کی عظمت، اُسکی وسیع فضیلت، اور اُس پر اَجرِ عظیم کی دلیل ہے، تو میرے بھائیو! اللہ کے بندو! کثرت سے "**الحمد للہ**" کہا کریں، تاکہ قیامت کے دن آپ اُن لوگوں میں شامل ہوں جو اِس کی برکت سے سب سے زیادہ خوش نصیب ہوں گے، چنانچہ نبی کریم، صاحبِ خُلُقِ

عظیم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «**إِنَّ أَفْضَلَ عِبَادِ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْحَمَّادُونَ**» "قیامت کے دن اللہ کے بہترین بندے وہ ہوں گے جو کثرت سے اللہ کی حمد بیان کرتے ہوں گے". اور یہی لوگ دوسروں پر سبقت لے جائیں گے اور اپنے رب کی جنت میں سب سے پہلے داخل ہوں گے، جیسا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «**أَوَّلُ مَنْ يُدْعَى إِلَى الْجَنَّةِ الْحَمَّادُونَ، الَّذِينَ يَحْمَدُونَ اللَّهَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ**» "سب سے پہلے جنت میں بلائے جانے والے وہ ہوں گے جو خوشی اور غم دونوں حالتوں میں اللہ کی حمد بیان کرتے ہیں".

رفیقانِ گرامیٔ قدر! نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «**أَفْضَلُ الدُّعَاءِ الْحَمْدُ لِلَّهِ**»، "سب سے افضل دعا الحمدللہ ہے". تو اللہ کی حمد یوں بیان کیجئیے: «**الْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ مَا أَحْصَى كِتَابُهُ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَدَدَ كُلِّ شَيْءٍ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ**»، "تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اُس کی مخلوق کی گنتی کے برابر، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جتنی اس کی مخلوقات کو بھرپُور ہوں، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اُن چیزوں کی گنتی کے

برابر جو زمین و آسمان میں ہیں، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس سے وہ چیزیں بھر جائیں جو زمین اور آسمان میں ہیں، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اُن چیزوں کی گنتی کے برابر جن کو اُس نے اپنی کتاب میں شمار کیا، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جتنا کہ اُس کی کتاب نے شمار کیا ہے، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں ہر شے کی گنتی کے برابر، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں کہ جس سے ہر چیز بھر جائے". اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَالتَّابِعِينَ، وَارْضَ اللَّهُمَّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ وَعُثْمَانَ وَعَلِيٍّ، وَعَنْ سَائِرِ الصَّحَابَةِ الْأَكْرَمِينَ. اللَّهُمَّ اجْعَلْنَا بِكَ مُؤْمِنِينَ، وَلَكَ عَابِدِينَ، وَإِلَيْكَ مُنِيبِينَ، وَبِوَالِدِينَا بَارِّينَ، وَارْحَمْهُمْ كَمَا رَبَّوْنَا صِغَارًا يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ. رَبَّنَا مَا سَأَلْنَاكَ مِنْ خَيْرٍ فَأَعْطِنَا، وَمَا قَصُرَتْ عَنْهُ دَعَوَاتُنَا فَبَلِّغْنَا، إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ.

اللَّهُمَّ أَدِمِ الِاسْتِقْرَارَ عَلَى دَوْلَتِنَا، وَأَتِمَّ الْعَافِيَةَ عَلَيْنَا، وَوَسِّعْ لَنَا فِي أَرْزَاقِنَا، وَبَارِكْ لَنَا فِي أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّاتِنَا. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ، الشَّيْخ مُحَمَّد بن زَايد، وَنُوَّابَهُ وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ، وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيخ زَايد، وَالشَّيخ رَاشِد، وَالْقَادَةَ الْمُؤَسِّسِينَ، وَأَدْخِلْهُمْ بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ.

وَاشْمَلْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ بِرَحْمَتِكَ وَغُفْرَانِكَ.

اللَّهُمَّ ارْحَمِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ، وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ: الْأَحْيَاءَ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتَ. **اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.**

(رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ).

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ الْجَلِيلَ يَذْكُرْكُمْ، وَاشْكُرُوهُ عَلَى نِعَمِهِ يَزِدْكُمْ. وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.